قواعدِ ہجاءِ القرآن — از جناب شیخ التجوید قاری محمد شریف صاحب۔ ناشر: مکتبۃ القراءۃ، ماڈل ٹاؤن لاہور۔ صفحات: ۲۳۸۔ خوبصورت ٹائیٹل۔ قیمت درج نہیں۔

عنوان سے ظاہر ہے کہ یہ کتاب فنِ ہجاء القرآن سے متعلق ہے۔ حروف کو حرکات کی مدد سے جوڑ کر کیسے الفاظ تشکیل دیے جاتے ہیں اور اُن کی آوازیں کیا ہوتی ہیں۔ اِس مقصد کے لیے اسباق کا آغاز حروف کی اشکال سے کیا گیا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ تکمیلی مدارج کی طرف قدم بڑھتا ہے۔ خاص بات یہ کہ بچوں کو تعلیم دینے کا طریقہ بھی اُستاد کو سمجھایا گیا ہے۔ وہ کیا پڑھائے، کتنا پڑھائے، کیسے پڑھائے۔ حتیٰ کہ امتحانات تک کے متعلق ہدایات ہیں۔

حرکات کو کس طرح ادا کیا جائے، اس کی دو مروج مثالیں کتاب میں دی گئی ہیں (ص ۵۷) ایک یہ کہ ہمزہ با زبر آ بُ، دوسری ہمزہ زبر با آ بُ۔ مؤلف نے پہلی صورت کو ترجیح دی ہے۔ حالانکہ اگر دوسرا حرف ساکن نہ ہو تو اوّل الذکر قاعدہ نہیں چل سکتا۔ مثلاً "اَبَ" کا جوڑ بہ کسی طرح مناسب نہیں کہ ہمزہ با زبر "آبُ" اور با زبر بَ، اَبَ۔ اس صورت میں دو حرکتوں کو بیان "با" کے ساتھ آتا ہے حالانکہ ایک حرکت ہمزہ کی ہے، دوسری "با" کی۔ اِسی طرح اگر لفظ "اَبَتِ" ہو تو پھر بھی ہر حرکت کو اس کے اپنے حرف کے سامنے بیان کرنا ہوگا یعنی ہمزہ زبر اور با زبر اور تا زیر۔ پس قاعدہ وہ صحیح ہے جو مختلف صورتوں میں چل سکے۔

اصلاً یہ کتاب اساتذۂ تجوید ہی کے لیے لکھی گئی ہے۔

معلم التجوید — از جناب شیخ التجوید قاری محمد شریف۔ ناشر: مکتبۃ القراءۃ۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

کتاب کا پورا نام روایتی طرز پر "معلم التجوید للمتعلم المستفید" ہے۔ یہ کتاب مقدم الذکر کتاب سے آگے کی منزل کی ہے۔ یعنی اس میں فنِ تجوید و ترتیل پر نہایت مفید کتاب بحثوں کے بعد مخارج حروف اور صفاتِ حروف پر گفتگو کی گئی ہے۔ پھر تفخیم، ترقیق، اظہار، ادغام، اقلاب، اخفا، تسہیل، ابدال، حذف وغیرہ فنی مسائل کو واضح کیا گیا ہے۔ تنوین، غنہ، ہمزہ، مدّ وغیرہ کے متعلق ضروری نکات شامل ہیں۔ آخر میں لحن اور اس کی قسموں کا بیان ہے۔ خاتمہ میں آدابِ تلاوتِ قرآن، استفادہ اور کے احکام اور ختمِ قرآن کا طریقہ درج کیا گیا ہے۔ مگر ختم قرآن کے اس طریقہ کے ساتھ حدیث یا کسی دوسرے ماخذ کا حوالہ نہیں دیا گیا۔ حوالہ صرف دعائے ختم قرآن کا ہے۔ قرآن کے متعلق کوئی طرزِ عمل سند کے بغیر لوگوں کے سامنے نہیں رکھنا چاہیے۔